سیمنٹ سے ہینڈلوم تک: جی ایس ٹی سے چھتیس گڑھ میں جامع ترقی کو فروغ

اہم نکات

چھتیس گڑھ میں ہینڈلوم، ہینڈی کرافٹس، ڈیری اور سیمنٹ کی صنعتوں پر 5 سے 18 فیصد تک جی ایس ٹی میں کمی سے طلب میں اضافہ ہو رہا ہے، کاریگروں کو سہارا مل رہا ہے، صنعتی و ڈیری روزگار پیدا ہو رہے ہیں اور جامع معاشی ترقی کو فروغ مل رہا ہے۔

سیمنٹ کی صنعت: جی ایس ٹی کو 18 فیصد تک کم کرنے سے تعمیراتی لاگت میں کمی آئی ہے، رہائشی مانگ میں اضافہ ہوا ہے اور 20,000 سے 30,000 تک ملازمتیں برقرار رہیں۔

قبائلی و جنگلاتی دستکاریاں: جی ایس ٹی کو 5 فیصد تک کم کرنے سے مانگ میں 10 سے 15 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جس سے 2026 تک 5,000 نئی ملازمتیں پیدا ہونے اور خواتین کی قیادت والے اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی ایز) کو بااختیار بنانے کا امکان ہے۔

ڈیری کی توسیع: پیک شدہ ڈیری مصنوعات پر جی ایس ٹی میں کمی سے کھپت میں اضافہ ہوا ہے، 15,000 سے 20,000 تک روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں، اور نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (NDDB) کو 2028 تک پراسیسنگ صلاحیت کو 6 گنا بڑھانے میں مدد ملی ہے۔

تعارف

وسطی ہندوستان میں واقع چھتیس گڑھ کا قیام 2000 میں مدھیہ پردیش سے الگ ہونے کے بعد ہوا تھا۔ یہ ملک کی 9 ویں سب سے بڑی ریاست ہے اور یہ 2.5 کروڑ سے زائد لوگوں کا گھر ہے۔ جنگلات اور قدرتی وسائل سے مالا مال یہ ریاست اپنی قبائلی وراثت، ثقافتی زندگی اور صنعتی مضبوطی کے لیے مشہور ہے۔ اس کی فن اور دستکاری کی روایات —— جیسے بستار کا بیل میٹل ورک، رائے گڑھ کی بانس کی دستکاری اور ہاتھ سے بنے کوسا ریشمی کپڑے —— مہارت اور پائیداری کی جیتی جاگتی میراث کا مظاہرہ کرتی ہیں۔

حال ہی میں کی گئی جی ایس ٹی اصلاحات چھتیس گڑھ کی معیشت کو نئی رفتار فراہم کرتی ہیں۔ ضروری اشیاء اور روایتی شعبوں پر ٹیکس کی شرح کم کر کے، یہ اصلاحات پیداواری لاگت کو کم کرتی ہیں، صارفین کی مانگ کو بڑھاتی ہیں اور مقامی مصنوعات کو قومی اور عالمی مارکیٹ میں زیادہ مسابقتی بناتی ہیں۔ ہینڈلوم، ہینڈی کرافٹس اور ڈیری جیسے اہم شعبوں پر 5 فیصد جی ایس ٹی کی شرح نہ صرف چھوٹے پیداوار کنندگان پر سے بوجھ کم کرتی ہے بلکہ رسمیت اور دیہی کاروباری سرگرمیوں کو بھی فروغ دیتی ہے، جو ریاست کی ترقیاتی ترجیحات اور جامع ترقی کے وژن کے مطابق ہے۔

سیمنٹ کی صنعت

چھتیس گڑھ میں سیمنٹ اور تعمیراتی سامان کی صنعت کوربا، رائے گڑھ، بلاس پور، رائے پور اور نیا رائے پور میں کافی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ وہ علاقے جو تیزی سے ترقی اور شہری کاری کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ صنعت ریاست کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو ٹیکس محصولات اور معاون صنعتوں کی مدد کے ذریعے تعاون کرتی ہے۔ **یہ چھتیس گڑھ کے سب سے بڑے آجروں میں بھی شامل ہے۔**

- روزگار میں منظم پلانٹوں میں مستقل عملہ (انجینئرز، تکنیکی ماہرین، سپروائزر) اور کان کنی، لوڈنگ، بھٹے کے آپریشن، پیکنگ اور نقل و حمل میں مصروف بڑی تعداد میں معاہدہ یا غیر ہنر مند کارکن شامل ہیں۔
- زیادہ تر مزدور محدود رسمی تعلیم کے ساتھ دیہی یا نیم شہری پس منظر سے آتے ہیں اور ایک اہم حصہ اوڈیشہ، جھارکھنڈ اور اتر پردیش کے ہجرت کر کے آنے والے مزدوروں کا ہے۔

- اوسط اجرتیں نسبتاً معمولی ہیں — مستقل ملازمین ماہانہ 18,000 سے 35,000 روپے کماتے ہیں، جبکہ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے مزدور عام طور پر 8,000 سے 15,000 روپے ماہانہ حاصل کرتے ہیں۔

- خواتین کی شمولیت نسبتاً کم ہے، جو زیادہ تر پیکجنگ، لوڈنگ اور متعلقہ خدمات تک محدود ہے۔
- سیمنٹ کے منظم شعبہ میں تقریباً 20,000 سے 30,000 براہِ راست اور بالواسطہ ملازمتیں فراہم کی جاتی ہیں۔
- اس مس بڑے پلانٹوں ہں ں 10,000 سے 15,000 براہ راست ملاز مناشامل ہں ک، بالواسطہ روزگار کے ساتھ جسے م معاہدہ مزدور، ٹرانسپورٹرز، اور کان کنوں نے مزید 10,000-15,000 ملازمتوں کا اضافہ کا ب۔
- **سیمنٹ کے سیکٹر کی ترقی بنیادی ڈھانچوں کے منصوبوں کی بدولت ہوئی ہے، جس سے صلاحیت میں اضافے کے باعث روزگار میں ہر سال 5 سے 10 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔**

سیمنٹ پر جی ایس ٹی کو 28 فیصد سے گھٹا کر 18 فیصد کرنے سے سیمنٹ زیادہ سستا ہوا ہے، جس سے تعمیراتی لاگت میں کمی، رہائشی مانگ میں اضافہ اور بنیادی ڈھانچے کے شعبہ میں نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

ہینڈلوم اور پاور لوم سیکٹر

ہینڈلوم صنعت چھتیس گڑھ کی سب سے نمایاں گھریلو صنعتوں میں سے ایک ہے، جو اس کی ثقافتی اور معاشی تشکیل میں گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ریاست کی **ایم ایس ایم ای** اور پاور لوم کے کارکنان ہندوستان کے بڑے ٹیکسٹائل ایکو سسٹم کو سہارا دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں — جو ملک کے سب سے بڑے صنعتی شعبوں میں سے ایک اور قومی ٹیکسٹائل پیداوار کا اہم ذریعہ ہے۔

ہتھکرگھا سے بنے ہوئے کپڑے

چھتیس گڑھ میں جنجر-چمپا، رائے گڑھ، رے پور، مہاسمند، بستار اور سرگوجا جیسے اضلاع ریاست کے ہتھکرگھا نیٹ ورک کے مرکزی مقامات ہیں۔ ہتھکرگھا سے بنائے گئے کپڑوں میں ٹیری ٹاولنگ اور اسی طرح کے بنے ہوئے ٹیری کپڑے شامل ہیں۔ رائے پور، درگ، مہاسمند اور بستار کے کاتنی ہتھکرگھا گروپس، جنجر-چمپا اور رائے گڑھ کے توسار اور کوسار یشم کے ساتھ، اس خطے کی کاریگری کی عمدگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

- ہینڈلوم سیکٹر تقریباً **1.5 لاکھ بنکروں** کے لیے اہم روزگار فراہم کرتا ہے، جن میں سے اکثریت خواتین کی ہے، جو دیہی علاقوں میں غیر مرکزی پیداوار میں مصروف ہیں۔
- **پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی)** کے تحت گزشتہ آٹھ سالوں (2023 تک) میں ہینڈلوم اور متعلقہ دیہی صنعتوں میں تقریباً **8,500 ملازمتیں** پیدا کی گئی ہیں۔
- اس کے علاوہ 2023 میں ٹیکسٹائلز کے مرکزی وزیر نے **نیشنل ہینڈلوم ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی)** کے تحت 51 ہینڈلوم پروجیکٹس کی منظوری دی تاکہ کمالی حالت سے کمزور کاریگروں کے لیے **مہارت کی تربیت اور گروپ سازی** کو مضبوط بنایا جا سکے۔

جی ایس ٹی میں 5 فیصد کی کمی کرنے سے اس شعبہ کو مزید توانائی ملتی ہے، جس سے **ہاتھ سے بنی ہوئی ساڑیاں اور کوسا/توسار سلک کپڑے** زیادہ قابل خرید اور عالمی سطح پر مسابقتی ہو جاتے ہیں۔ اس اقدام سے نہ صرف صارف کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے، بلکہ بنکروں کو بااختیار بناتے ہیں، جس سے وہ سستے، مشین سے بنے کپڑوں کے خلاف مؤثر طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں اور چھتیس گڑھ کی **بُنائی کی روایت** کو برقرار رکھ سکتے ہیں — خاص طور پر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ **کوسا/توسار سلک** سے فائدہ اٹھاتے ہوئے۔

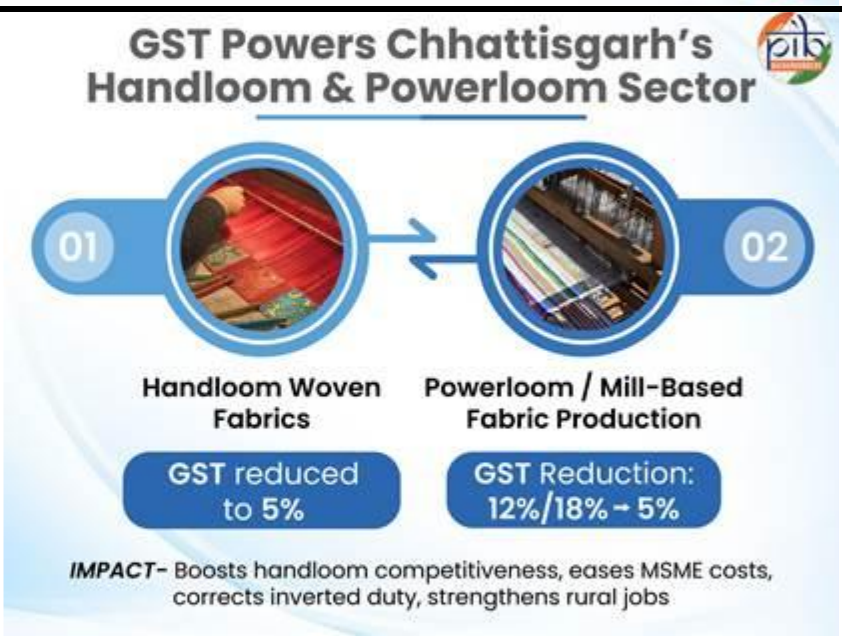

پاورلوم/مل پر مبنی کپڑا سازی

چھتیس گڑھ میں پاورلوم بنائی ایک نیم منظم صنعتی سرگرمی ہے، جو رائے گڑھ، بلاس پور اور جنجگیر-چمپا کے آس پاس کے کلسٹروں میں مرکوز ہے، جس کے اہم مراکز بالود بازار، مہاسمند، رائے پور، بستر اور سرگوجا میں ہیں۔

- پیداوار زیادہ تر **چھوٹے، خاندانی یا کنٹریکٹ پر مبنی یونٹس** کے زیرِانتظام ہے، جو اکثر پرانے لوم استعمال کرتے ہیں۔
- مرد عموماً مشینیں چلانے کا کام کرتے ہیں، جبکہ خواتین **وائنڈنگ، فنشنگ اور پیکجنگ** کی ذمہ داری سنبھالتی ہیں۔
- افرادی قوت اہم ہے، جس میں **ایم ایس ایم ایز** اور نیم ہنر مند دیہی مزدور شامل ہیں، جن میں بہت سے **قبائلی اور دیہی کیمونٹیوں کے مہاجر** بھی شامل ہیں، جن کی رسمی تعلیم محدود ہے۔

حال ہی میں کیے گئے **جی ایس ٹی اصلاحات** شرحوں کو **12 فیصد/18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد** کر دینے سے اس شعبے کو خاطر خواہ فروغ ملا ہے۔ چونکہ **ٹیکسٹائل صنعت بھارت کا دوسرا سب سے بڑا روزگار فراہم کرنے والا شعبہ** ہے، اس لیے **سازگار ٹیکس پالیسیاں** روزگار کو برقرار رکھنے اور پیدا کرنے **پیداواری لاگت کو کم کرنے، منافع کے مارجن میں بہتری لانے اور ہندوستانی ٹیکسٹائل کی عالمی مسابقت کو بڑھانے** میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، جس سے **برآمدات میں اضافہ** ہوتا ہے۔

خصوصی طور پر، یہ اصلاحات **ایم ایس ایم ایز** کے لیے بڑی راحت ہیں، کیونکہ یہ **پیداواری ٹیکس کے بوجھ کو کم کرتی ہیں، برعکس ڈیوٹی اسٹرکچر میں اصلاح لاتی ہیں، ورکنگ کیپیٹل کو سہارا فراہم کرتے ہوئے رسمی معیشت کو فروغ دیتی ہیں۔**

دستکاری اور روایتی فنون کا شعبہ

اپنے قبائلی ورثے سے بالاتر، چھتیس گڑھ اپنے متنوع فن اور دستکاری کی روایات کے لیے مشہور ہے۔ ریاست دھات، مٹی اور لکڑی کے فن کی مختلف شکلوں کا گھر ہے، جن سے ایک گہری جڑوں والے ثقافتی اظہار اور کاریگری کی عکاسی ہوتی ہے۔ ڈھوکرا دھات کاسٹنگ اور بستر کی لکڑی کی نقاشی سے لے کر اس کے بیل میٹل کے نمونوں تک، چھتیس گڑھ کے کاریگر مہارت اور تخلیقی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں ۔ریاست کے زیورات، ٹیکسٹائل اور ٹیرا کوٹا دستکاری روایتی جمالیات کو عصری اپیل کے ساتھ مربوط کرتی ہیں۔

قبائلی اور جنگلاتی دستکاری

بستر کا علاقہ بشمول بستر، کونڈاگاؤں اور جگدل پور، چھتیس گڑھ کے دیگر قبائلی علاقوں کے ساتھ اپنے قبائلی اور جنگلاتی دستکاری کے لیے مشہور ہے۔ ریاست کے کاریگر مختلف قسم کی مصنوعات تیار کرتے ہیں، جیسے لکڑی کے نمونے، دھوکرا دھاتی کام (میٹل ورک)، لوہا، بانس، ٹیرا کوٹا، اور بیل میٹل کی دستکاری، جو خطے کے ثقافتی ورثے اور قدرتی دولت کی عکاسی کرتے ہیں۔

چھتیس گڑھ میں تقریباً **50,000–60,000 کاریگر** دست کاری میں مصروف ہیں، جن میں سے قبائلی اور جنگلاتی دستکاری تقریباً **70 سے 80 فیصد (35000 سے 48000 کاریگر)** بنتی ہیں۔

ورک فورس میں **مستقل، جزوقتی اور موسمی کارکنان** شامل ہیں، جو زیادہ تر **شیڈول ٹرائبز (ایس ٹیز)** جیسے **گونڈ، ہلبا، بھترہ، اور ماریا** بستار خطے میں سے تعلق رکھتے ہیں۔

یہ سیکٹر دیہی اور قبائلی گھرانوں کو **خود روزگاری اور اضافی آمدنی** فراہم کرتا ہے اور جنگلاتی علاقوں میں **غربت کو کم کرنے** میں اہم کردار کررہا ہے۔

یہ دستکاریاں ہر سال تقریباً **500 تا 800 کروڑ روپے (2024)** پیدا کرتی ہیں، اور **امریکہ اور یورپ کو برآمدات** تقریباً **20 سے 30 فیصد ملازمتوں** کو مدد فراہم کرتی ہیں۔

سال 2022 سے 2024 کے دوران، **پہچان کارڈ اسکیم** کے تحت کاریگر کی رجسٹریشن میں **5 سے 10 فیصد اضافہ** ہوا، جو تقریباً **40,000** تک پہنچ گئی — جس کی وجہ بڑھتے ہوئے **ای-کامرس اور برآمدی چینلز** ہیں (مثلاً شبری ایمپوریا کے ذریعے)۔ تاہم، **ماحولیاتی دباؤ** کے سبب جنگلات پر اثرات کے باعث توسیع محدود ہے۔

نیشنل ہینڈی کرافٹس ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) اور جامع ہتھکرگھا کلسٹر ترقیاتی اسکیم **(ایس ایچ سی ڈی ایس)** کے تحت، **ٹیکسٹائل کی وزارت** نے **5000 سے 7000 ہزار نئی ملازمتیں** مہارت کی تربیت اور کلسٹر انفراسٹرکچر کے ذریعے پیدا کی ہیں (خصوصاً 24-2023 کے پروجیکٹس میں، بستار میں دھوکرہ اور لکڑی کی دستکاری قابل ذکر ہے)۔

پرائم منسٹر وشوکرمہ اسکیم (2023 میں آغاز) میں چھتیس گڑھ میں **10,000 سے زائد کاریگر** رجسٹر ہوئے، جنہیں خصوصی طور پر قبائلی دستکاری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اوزار، قرض اور مارکیٹ لنکس فراہم کیے گئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ **دسمبر 2023 تک، تقریباً 1,000 سے 2,000 کاریگر** جنگلاتی دستکاری کے شعبے میں براہِ راست فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

جی ایس ٹی کی شرح میں کٹوتی (12 فیصد، 18 فیصد سے 5 فیصد تک) مانگ میں 10 تا 15 فیصد اضافہ ہوا ہے اور 2026 تک ممکنہ طور پر 5,000 نئی ملازمتوں کا اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ اصلاحات سے فروخت میں اضافے سے فائدے میں اضافہ ہوا ہے اور جس سے کاریگروں ذریعہ معاش میں استحکام آیا ہے، خاص طور پر وہ لوگ جو اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی ایز) میں منظم ہوتے ہیں۔ خام مال پر کم ٹیکس جیسے کہ تندور کے پتے ان روایتی دستکاریوں میں مصروف قبائلی برادریوں کے لیے آمدنی کے استحکام میں مدد دیتے ہیں۔

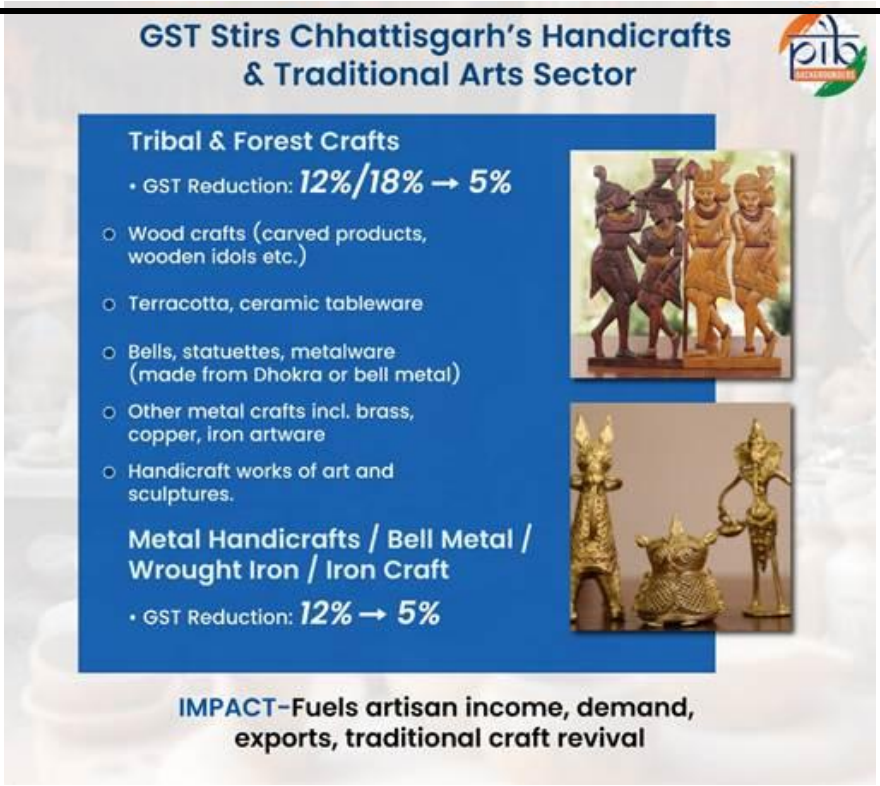

روایتی فنون کا شعبہ - میٹل ہینڈی کرافٹس، بیل میٹل، گھاڑھا لوہا اور آئرن کرافٹ

دھاتی دستکاری اور بیل میٹل/گڑھا ہوا لوہے/لوہے کے دستکاری کا بڑے پیمانے پر بستر، رائے پور اور چھتیس گڑھ کے دیگر قبائلی علاقوں میں مشق کیا جاتا ہے، جو ریاست کی کاریگر معیشت کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ بستر آئرن کرافٹ (ڈھوکرا آرٹ) میں جغرافیائی اشارے (جی آئی) ٹیگ ہے، جو اس کی ثقافتی اہمیت اور روایتی پیداواری تکنیک کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ شعبہ ہزاروں روزی روٹی کو برقرار رکھتا ہے، خاص طور پر بستر- کونڈا گاؤں کلسٹرز کے اندر اور ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی) اقدام کے تحت فعال طور پر فروغ پا رہا ہے۔

- چھتیس گڑھ میں تقریباً **15000، سے 30000 کاریگر** مختلف قسم کی **دھات کی دستکاری** میں مصروف ہیں، جس میں **بیل میٹل، ورتھ آئرن اور روایتی آئرن ورک** شامل ہیں۔
- **کونڈا گاؤں او ڈی او پی پیج** میں 150 سے زائد مقامی کاریگر درج ہیں جو **بیل میٹل دستکاری** میں مہارت رکھتے ہیں۔
- **اگاریا قبیلے** پر تحقیق —— جو روایتی آئرن اسمتھ ہیں اور آبادی تقریباً **67,000** ہے —— سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا ایک بڑا حصہ ابھی بھی **آئرن کرافٹ** میں مصروف ہے۔
- بستار اور کونڈا گاؤں میں کی گئی **علمی/فیلڈ اسٹڈیز** اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ ہزاروں گھرانے اپنی آمدنی کے لیے **دھات کی ہینڈی کرافٹس** پر انحصار کرتے ہیں۔

جی ایس ٹی میں 12، فیصد سے 5، فیصد تک کمی اس شعبے کو پیداواری لاگت کو کم کرنے، فروخت کو بہتر بنانے اور برآمدات میں معاونت کے ذریعے ایک بڑا فروغ فراہم کرتی ہے۔ یہ اصلاحات قبائلی کاریگروں کو مالی ریلیف فراہم کرتی ہے، جس سے ان کے ہنر کو اقتصادی طور پر دوبارہ قابل عمل بنانے میں مدد ملتی ہے اور روایتی ہنر کو محفوظ رکھتے ہوئے جو زیادہ ٹیکس سلیب کی وجہ سے دباؤ میں تھیں۔

پیک شدہ ڈیری مصنوعات

چھتیس گڑھ میں، خاص طور پر **رائے پور، بلاسپور، درگ / بھلائی، اور قبائلی کوآپریٹو علاقوں** میں، ڈیری فارمنگ ایک اہم روزگار کا ذریعہ ہے، خاص طور پر **دیہی اور قبائلی کمیونٹیوں کی خواتین** کے لیے۔ ریاست میں **1,068 سے زائد ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیز** موجود ہیں، جن میں سے ایک بڑی تعداد **خواتین کی قیادت میں** ہیں۔

- رائے پور ضلع میں خواتین گروپوں کے مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقریباً **70 فیصد ممبران کے پاس معمولی زمینیں (2.5 ایکڑ سے کم) ہیں**، اور **60 فیصد ممبران** اپنے سالانہ خاندانی آمدنی کو **درمیانہ** بتاتے ہیں۔ اس کے باوجود، تقریباً **68 فیصد نے باقاعدہ تربیت نہیں حاصل کی**، جو صلاحیت سازی کے مواقع میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔
- پیک شدہ ڈیری سیکٹر **فوڈ پروسیسنگ** (این آئی سی 105 برائے ڈیری مصنوعات) کے تحت آتا ہے، جو چھتیس گڑھ میں سب سے بڑے منظم پیداواری روزگار فراہم کرنے والے شعبوں میں سے ایک ہے اور یہ تقریباً **12.91 فیصد کل رجسٹرڈ مینوفیکچرنگ ملازمتوں** (15000 سے 20000 ملازمتیں ریاست بھر میں) کا حصہ ہے۔
- ڈیری پروسیسنگ خاص طور پر اہم کردار ادا کرتی ہے، جس میں منظم یونٹس میں تقریباً **1500 سے 3000 براہِ راست ملازمتیں** شامل ہیں، جیسے **پلانٹ آپریٹرز، کوالٹی ٹیسٹرز، پیکرز اور لاجسٹکس اسٹاف**، جبکہ غیر رسمی یا فارم سطح کے کردار شامل نہیں ہیں۔
- **نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ** (این ڈی ڈی بی) **کی شراکت داری سے پروسیسنگ کی صلاحیت کو 2028 تک 79,000 کلو گرام فی دن سے بڑھا کر 500,000 کلو گرام یومیہ کرنے کا منصوبہ ہے، جس سے پروسیسنگ، کولڈ چینز اور برآمدات میں ممکنہ طور پر 2,000-5,000 نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔**

ریاستی صنعتی پالیسی اور دیگر اسکیموں کے تحت 2023 سے ڈیری کلسٹروں میں 500 سے 1,000 ملازمتوں کا اضافہ کیا گیا ہے، جس میں خواتین پر توجہ دی گئی ہے (جو چھتیس گڑھ میں اسی طرح کے رجحانات کے ساتھ قومی سطح پر ڈیری افرادی قوت کا 71 فیصد حصہ ہیں)۔

ملازمت کی خالی آسامیاں مانگ کی نشاندہی کرتی ہیں، ملازمت (2025) جیسے پلیٹ فارمز پر درج 1,100 ڈیری سے متعلق مواقع زیادہ تر سیلز، کوالٹی کنٹرول اور آپریشنز میں ہیں۔

پیک شدہ ڈیری مصنوعات جیسے پنیر، دہی، دہی والا مشروب اور چھاج پر جی ایس ٹی کو 12/فیصد سے کم کر کے 5/فیصد کر دیا گیا ہے۔اس کمی سے صارفین کی مانگ میں اضافہ متوقع ہے، جس کے لیے ٹرانسپورٹ اور اسٹوریج کے لیے مضبوط کولڈ چین انفراسٹرکچر کی ضرورت ہوگی۔ یہ پالیسی نہ صرف نئے کاروباری مواقع پیدا کرتی اور منظم ڈیری پیداوار کی حمایت کرتی ہے، بلکہ خواتین کی قیادت والے دیہی کاروباروں کو مضبوط بنا کر ان علاقوں میں ڈیری فارمرز کے اقتصادی امکانات میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔

نتیجہ

ہتھکرگھا، ہینڈی کرافٹس، دھات اور جنگلاتی فنون، پیک شدہ ڈیری اور سیمنٹ میں شرحوں کو کم کرنے سے متعلق چھتیس گڑھ میں حال ہی میں کیے گئے جی ایس ٹی اصلاحات سے پیداوار کی لاگت کم ہوگی، صارفین کی مانگ میں اضافہ ہوگا، اور مسابقت میں بہتری آئی گی۔ یہ اقدامات خواتین کی قیادت والے دیہی کاروباروں کو بااختیار بنائیں گے، ہزاروں کاریگروں کو مستحکم طور پر فروغ دیں گے اور برآمدات ورسمی کاری کو فروغ دیتے ہوئے منظم صنعتی روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد کریں گے۔ روزگار کو مضبوط بنانے، روایتی ہنر کو محفوظ رکھنے، اور نئے کاروباری مواقع پیدا کرنے کے ذریعے جی ایس ٹی اصلاحات جامع ترقی کو فروغ دے رہی ہیں اور چھتیس گڑھ کو پائیدار سماجی واقتصادی ترقی کے لیے تیار کر رہی ہیں۔

****

حوالہ جات

cgstate.gov.in
https://cgstate.gov.in/en
incredibleindia.gov.in
https://www.incredibleindia.gov.in/en/chhattisgarh
cgapexhandloom.org.in
https://www.cgapexhandloom.org.in/portal/about-us
IBEF
https://ibef.org/exports/powerloom-industry-in-india
tourism.cgstate.gov.in
https://tourism.cgstate.gov.in/themes/Ethnic-Tribal
repository.tribal.gov.in
https://repository.tribal.gov.in/handle/123456789/74989?viewItem=browse

Click here for pdf file.

Economy
From Cement to Handloom: GST Sparks Inclusive Growth in Chhattisgarh
Factsheet ID: 150396

ش ح۔م ع ن۔ن ع

UN-NO-0029